بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فرقوں سے علیحدگی ضروری ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام : مسلم	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلّق	.. دُنیوی تعلقات نہیں
وَجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں

جماعت المسلمین

مرکز : مسجد المسلمین، سروے نمبر: ۵۳۸، تا کلاس ۵۵، دیھ مہران، کھوکراپار ۲ ½، ملیر ٹاؤن، کراچی

دفتر : B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فرقوں سے علیحدگی ضروری ہے

سلسلۂ اشاعت ۹۳ ماہ رمضان ۱۳۹۷ھ

اختلاف اور فرقہ بندی کی شرعی حیثیت کے بارے میں ہم قرآن و حدیث کی روشنی میں کئی مرتبہ اپنی گذارشات پیش کر چکے ہیں۔ ہم یہ بھی عرض کر چکے ہیں کہ تمام فرقوں کے فرقہ وارانہ نام اُن کے خود تجویز کردہ ہیں، قرآن و حدیث میں ان ناموں کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

ہماری دعوت کو بہت سے لوگوں نے پسند کیا، بہت سے لوگوں نے تعاون کا بھی یقین دلایا، لیکن بات یہاں پہنچکر ختم نہیں ہو جاتی بلکہ یہاں سے تو ابتداء ہوتی ہے۔ فرقہ بندی سے قولاً اظہارِ نفرت لیکن عملاً فرقوں سے خلط ملط ناقابل فہم ہے! کسی چیز سے نفرت کرنا پھر اُس سے وابستگی قائم رکھنا حیرت انگیز ہے اسے ایمان کی کمزوری بھی کہا جا سکتا ہے اور قول و فعل کا تضاد بھی۔

لغوی اعتبار سے فرقہ آپ جسے چاہے کہہ لیں، لیکن اصطلاحی لحاظ سے فرقہ وہ ہے جس نے اصل راستہ سے افتراق کیا، اپنے مذہب کے لئے علیحدہ اُصول و فروع بنالئے۔ اپنی کتابیں علیحدہ بنالیں، اپنا فرقہ وارانہ نام بھی علیحدہ رکھ لیا۔ کسی شخصِ مخصوص کو خود اپنا امام بنا کر اُس کو منتہائے نظر سمجھ لیا۔ قرونِ اولیٰ میں جس چیز کو سرچشمۂ ہدایت سمجھا گیا تھا اُس سے قطع نظر کر کے اپنے امام یا کسی عالم کے اقوال و انعال کو سرچشمۂ ہدایت سمجھ لیا۔ یہ تو جو کچھ ہوا، ہوا، سوال یہ ہے کہ جن لوگوں نے فرقوں کے وجود کو بُرا سمجھا، افتراق و اختلاف کو لعنت سمجھا انہوں نے کونسا کارنامہ انجام دیا۔ کسی چیز کو بُرا سمجھنا اور عملاً اُسی چیز کو اختیار کرنا یہ کونسی خوبی ہے جس پر ناز کیا جائے! بلکہ یہ تو فریبِ نفس ہے۔ اگر یہ لوگ واقعی فرقوں کو بُرا سمجھتے ہیں تو پھر اُن کے ساتھ دینی روابط کیوں قائم ہیں۔ ان کے پیچھے نماز کیوں ادا کی جارہی ہے، ان کی نمازِ جنازہ کیوں پڑھی جارہی ہے۔ کیا ان کا یہ طرزِ عمل اِس بات کو ظاہر نہیں کرتا کہ ان فرقوں سے اُن کی نفرت صرف زبان کی حد تک ہے۔ کیونکہ اعمال قلب کی عکاسی کرتے ہیں، لہٰذا یہ کیوں نہ سمجھ لیا جائے کہ دل

میں فرقہ بندی سے حقیقی نفرت نہیں، بلکہ گمراہ فرقوں سے دینی روابط اس بات کا کھلا ثبوت ہیں کہ ان کو گمراہ نہیں سمجھا جا رہا، اُن کے پیچھے نماز ادا کیجارہی ہے تو کیا یہ سمجھ کر ادا نہیں کی جا رہی کہ نماز ہو جائے گی۔ کیا اس طرزِ عمل نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ فرقہ بندی کو بُرا سمجھنے والوں کے نزدیک بھی یہ تمام فرقے حق پر ہیں؟ اگر فرقہ بندی سے نفرت کرنے والوں کا عمل ان کے فرقوں کے حق پر ہونے کی شہادت دے رہا ہے تو محض زبان سے ان کو گمراہ کہنے سے کیا فائدہ ہوگا! یہ لوگ خود بھی دھوکے میں رہیں گے اور دوسروں کی بھی گمراہی کا سبب بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْءٍ {انعام - ۱۵۹}	بے شک جن لوگوں نے دین میں افتراق کیا اور فرقے فرقے بن گئے (اے رسول ؐ) آپ کو اُن سے کوئی سروکار نہیں۔

سوچیئے، کیا جو حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جا رہا ہے یہ لوگ اس کے مکلف نہیں؟ کیا ان فرقوں سے دینی روابط رکھ کر اس آیت کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کیجارہی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حکمِ الٰہی کی خود بھی تعمیل کی اور اُمت کو بھی اس حکم کی تعمیل کا حکم دیا۔ آپؐ نے تو تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِیْنَ {تم کو جماعت المسلمین سے وابستہ رہنا ہوگا (صحیح بخاری وصحیح مسلم)} کا حکم دے کر اہلِ حق کو تمام فرقوں سے علیحدہ کر دیا تھا، بلکہ یہی نہیں اضطرار کی کیفیت میں بھی جبکہ حرام چیز بھی حلال ہو جاتی ہے آپؐ نے ان فرقوں میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ آپؐ نے صاف صاف فرما دیا (اگر جماعت المسلمین نہ ہو تب بھی)

فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّھَا {صحیح بخاری وصحیح مسلم}	ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہو جانا

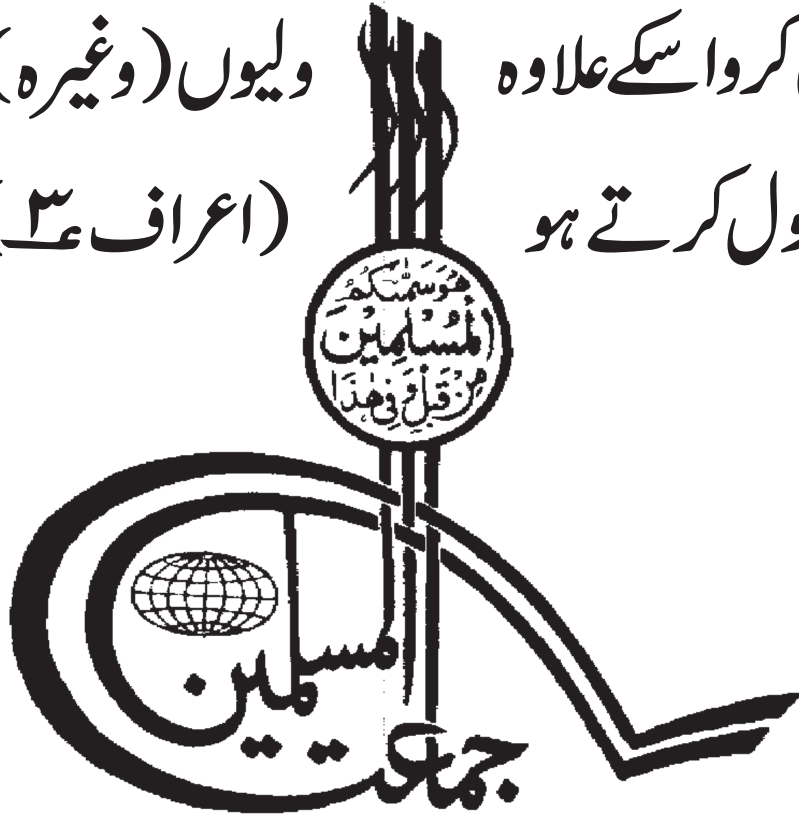
ان احکام کی موجودگی میں اگر حق پرست لوگوں نے ان فرقوں سے علیحدگی اختیار نہیں کی تو کیا اُنہوں نے اللہ اور رسول ؐ کے حکم کو مانا؟ ہرگز نہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت کے بعد ہم اپنے متفقین حضرات سے عرض کرتے ہیں کہ کسی گمراہ شخص کے پیچھے صلوٰۃ ادا کر کے آپ اُس کو ایک بلند دینی مقام دے رہے ہیں۔ کیا اس کا نام علیحدگی ہے؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ تو پھر آپ سے گذارش ہے کہ حقیقی علیحدگی اختیار کر کے اپنے ایمان اور نماز کی حفاظت کیجئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اور اُس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوا مَآ اُنزِلَ اِلَيكُم مِّن رَّبِّكُم وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ اَولِيَآءَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝٣ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلزَمُ جَمَاعَةَ المُسلِمِينَ وَاِمَامَهُم، فَقُلتُ فَاِن لَّم يَكُن لَّهُم جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعتَزِل تِلكَ الفِرَقَ كُلَّهَا ....

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد ڈھوکراپار 2 1/2 ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین 6 -B بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ـــــــ فون 4815560-2

www.aljamaat.org